وزیراعلیٰ نے عوامی مسائل کے معیاری ازالے کے سلسلے میں ریاست کے ۱۴ ضلع مجسٹریٹوں اور سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ / پولیس سپرنٹنڈنٹ سے ویڈیو کانفرسنگ کے توسط سے گفتگو کی

تین گھنٹے طویل ویڈیو کانفرنس کے دوران وزیراعلیٰ نے ۶۷ معاملوں کے تصفیہ کے بارے میں ضلع افسران سے معلومات حاصل کیں

ریاست کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب کسی وزیراعلیٰ نے شکایت کنندگان سے ان کے مسائل کے تدارک سے متعلق براہ راست گفتگو کی

ہر سطح پر ایک کور ٹیم تشکیل دیکر ۳۰ جون تک زیرالتوا تمام شکایتوں کو مہم چلاکر ۳۱ جولائی تک ڈسپوز کرنا یقینی بنایا جائے

موجودہ حکومت 'آپ کی سرکار، آپ کے دوار' کی پالیسی میں یقین رکھتی ہے

لکھنو: ۶/جولائی ۲۰۱۷

اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے عوامی شکایتوں کے موثر تصفیہ کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایات دیں کہ ہر سطح پر ایک کور ٹیم تشکیل دیکر ۳۰ جون تک زیرالتوا سبھی شکایتوں کا مہم چلاکر ۳۱ جولائی ۲۰۱۷ تک ڈسپوزل یقینی بنائیں۔ ساتھ ہی اس سلسلے میں اپنے سے ایک درجہ بلند افسر کو اپنا سرٹیفکیٹ پیش کریں گے۔ ضلع سطح پر ضلع مجسٹریٹ اور سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ اور منطقائی سطح پر ڈویژنل کمشنر اور آئی جی زون یا اے ڈی جی پی عوامی شکایتوں کے تصفیہ کا ہفتہ وار جائزہ لیں گے۔ چیف سکریٹری اور ڈائریکٹر جنرل پولیس کی جانب سے شکایتوں کے تصفیہ کے سلسلے میں ماہانہ جائزہ لیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ آج یہاں شاستری بھون میں ضلعوں میں عوامی مسائل کے معیاری ازالے کی صورت حال کے بارے میں ویڈیو کانفرنس کے توسط سے جائزہ لے رہے تھے۔ انہوں نے ۱۴ ضلعوں کے ضلع مجسٹریٹوں اور سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹوں / پولیس سپرنٹنڈنٹوں سے ویڈیو کانفرنس کے توسط سے عوامی شکایتوں کے ازالے کی صورت حال کو جانچا۔ تقریباً ۳ گھنٹے جاری رہنے والی ویڈیو کانفرسنگ کے دوران وزیراعلیٰ نے ۶۷

معاملوں کے تصفیہ کے بارے میں ضلع افسران سے معلومات حاصل کیں۔اس دوران انہوں نے مسائل کے تصفیہ پر اطمینان کے لیے شکایت کنندگان سے بھی براہ راست گفتگو کی۔ریاست کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب کسی وزیر اعلیٰ نے شکایت کنندگان سے ان کے مسائل کے تدارک کے بارے میں براہ راست گفتگو کی ہے۔وزیر اعلیٰ عوامی مسائل کے تصفیہ کے معیار کے سلسلے میں ہر ماہ ۲۴ گھنٹے کی نوٹس پر اسی طرح ویڈیو کانفرنس کی وساطت سے ضلع مجسٹریٹوں اور سینئر پولیس سپر نٹنڈنٹوں اور پولیس سپر نٹنڈنٹ سے گفتگو کریں گے۔

یوگی جی نے کہا کہ موجودہ حکومت ریاست میں حساس اور شفاف حکومت مہیا کرانے کے لیے پر عزم ہے۔حساس حکومت کے لیے ضروری ہے کہ عوامی مسائل کا فوری معیاری اور میعاد بند تصفیہ ہو۔جن مسائل کا ازالہ تحصیل، بلاک سطح پر ہونا ہے ان کا ازالہ اسی طرح پر ہونا چاہئے، کیونکہ موجودہ حکومت ’آپ کی سرکار، آپ کے دوار‘ کی پالیسی میں یقین رکھتی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جنتا درشن میں یومیہ بڑی تعداد میں درخواستیں موصول ہوتی ہیں جن میں عوامی املاک پر زمین مافیاؤں کا قبضہ، سنگین جرائم کے واقعات کی ایف آئی آر درج نہ کرنے اور درج ایف آئی آر کی تفتیش میں زیادہ وقت لگانے کی شکایت وغیرہ ہوتی ہے۔ان کا آسانی سے فی الفور ازالہ مقامی سطح کی انتظامیہ یونٹیں کرسکتی ہیں۔مسائل کا فوری اور میعاد بند ازالہ نہ ہونے کے سبب عوام میں غلط فہمی کی حالت پیدا ہوجاتی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اعلیٰ سطح پر شکایتوں کے معیار کی جانچ کیے جانے کے بعد یہ دیکھا جا رہا ہے کہ شکایتوں کے تصفیہ میں متعلقہ افسران سنجیدگی نہیں دکھا رہے ہیں۔شکایتوں کے ازالے کا معیار بہت خراب ہے اور متعدد شکایتیں طویل مدت یعنی چھ ماہ سے بھی زیادہ سے زیر التوا ہیں۔مسائل کے بروقت ازالے کے لیے یہ ضروری سمجھا گیا کہ ضلع مجسٹریٹ، سینئر پولیس سپر نٹنڈنٹ اور پولیس سپر نٹنڈنٹ سے مکالمہ قایم کر کے مسائل سمجھے جائیں اور فریادیوں سے بھی گفتگو کی جائے۔

ویڈیو کانفرنسنگ کے دوران تمام ضلع مجسٹریٹوں کو ہدایت دی کہ وہ میعاد بند مہم چلا کر اہل غریبوں کو انتیودیہ کارڈ مہیا کرانا یقینی بنائیں۔کسی بھی شخص کی بھوک سے موت ہونے پر متعلقہ ضلع مجسٹریٹ اور ضلع سپلائی افسر ذمہ دار ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپر نٹنڈنٹ کو ٹیم کے جذبے کے

ساتھ تال میل قایم کر کے کام کرنا چاہئے۔سیلاب سے متعلق ابتدائی تیاریوں کی کارروائی پہلے سے کرلی جاگے۔ساون کے مہینے میں کانوریاترائیں شروں ہوں گی۔اس سلسلے میں سرکاری حکم نامہ جاری کردیا گیا ہے۔اس کے مطابق تعمیل کرتے ہوئے ان یاتراؤں کو بہ آسانی منعقد کیا جائے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ منطقائی میٹنگوں میں امن وقانون کی صورت حال کے سلسلے میں سخت رخ اپنانے کے بارے میں حکومت کی منشاواضح کردی گئی ہے۔اس معاملے میں کوتاہی نہیں برتی جانی چاہئے۔بلاتفریق ایف آئی آر درج کر کے ضرورت کے مطابق گرفتاری وغیرہ کی جائے۔مجرمین کو تحفظ دینے کی کوشش نہ کی جائے کیونکہ اس سے نئے جرائم پیدا ہوتے ہیں۔

وزیراعلیٰ نے شکایتوں کے ازالے میں شکایت کنندہ سے رابطہ اور تمام فریقوں سے مکالمہ قایم کر کے مسئلے کا تصفیہ کرنے کی افسران کو ہدایت دی۔انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ شکایتوں کا تدارک معیار کی بنیاد پر حساسیت کے ساتھ کیا جائے۔شکایتوں کو التوا میں رکھنے والے افسران کی جواب دہی طے کی جائے گی۔مسائل کا بروقت ازالہ نہ ہونے سے معمولی مسائل بڑے تنازعہ کی شکل اختیار کرلیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تصفیہ سے متعلق کارروائی ائی جی آرایس کے پورٹل پر مستعدی سے اپلوڈ کی جائے۔حکومت کو شکایت کے تصفیہ کے سلسلے میں غلط رپورٹ دینے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

میٹنگ کے دوران وزیراعلیٰ نے عوامی شکایتوں کے تصفیہ میں سب سے خراب کارکردگی انجام دینے والے ۱۰ اضلعوں،اعظم گڑھ،وارانسی،لکھنؤ،الہ آباد،پرتاب گڑھ،سیتاپور،ہردوئی،بارہ بنکی،سلطان پور اور گوتم بدھ کے ضلع مجسٹریٹوں اور لکھنؤ،سیتاپور اور ہردوئی،وارانسی،الہ آباد،مرزاپور،گورکھپور،کانپور شہر،اناؤ اور پرتاب گڑھ کے سینئر سپرنٹنڈنٹوں اور پولیس سپرنٹنڈنٹوں سے گفتگو کی۔

اس موقع پر چیف سکریٹری جناب راجیو کمار،زرعی پیداوار کمشنر جناب راج پرتاب سنگھ،وزیراعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری جناب ششی پرکاش گویل،پرنسپل سکریٹری اطلاعات جناب اونیش اوستھی،پرنسپل سکریٹری داخلہ جناب اروند کمار،ڈائریکٹر جنرل پولیس جناب سلکھان سنگھ سمیت حکومت۔انتظامیہ کے سینئر افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆☆